

ہفتہ بلاگستان

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

تعمیم و تربیت	تجربات	اللہ رحمتن لکھنوی	اردو بلاگنگ	اردو	امیاب
---------------	--------	-------------------	-------------	------	-------



ای بک

راشد کامران

۱۵ تا ۳۱ اگست ۲۰۰۹



منظر نامہ
اردو لائبریری

ترتیب و پیش کش : سیدہ شگفتہ

برقی کتاب : نایاب نقوی

سرورق : ریحان علی

Issue 01 / November, 2009

<http://www.manzarnamah.com>
<http://www.urdulibrary.org>

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

ادبیات

اردو

اردو بلاگنگ

انٹار مشن ٹیکنالوجی

تجربات

تعلیم و تربیت



2009/30/09 ہمارا کیا ہے اے بھائی تانا ستریں تانا مولانا



اردو بلاگنگ کیو نئی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تفصیلات کے
لیے ایڈریڈ پر کلک کریں۔

بلاگین بلاگ
اردو بلاگنگ

ہفتہ بلاگستان

اردو لائبریری

گوشہ بلاگز

تعارف

لیلیٰ کی ٹویٹ

اچانک بوڑھا

تعلیم بالغاں

اردو بلاگنگ

کھانا گھر

یوم ٹیگ و عکس بندی

سای بر احتیاط

URDU LIBRARY

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

تعلیم و تربیت

تجربات

انٹرنیشنل لکچر

اردو بلاگنگ

اردو

ادبیات

تعارف



تو مارا کیا ہے اے بھائی تا مسخریں تا مولانا 2009/30/09



اردو بلاگنگ کیوئی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تصدیقات کے
لیے ایچ آرڈر پر کلک کریں۔

نام یانک : راشد کامران۔ کیونکہ دونوں نام عموماً پہلے نام کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں چنانچہ کبھی کہیں آئی ڈی بنانے میں دشواری نہیں ہوئی):
آپ کے بلاگ کا ربط اور بلاگ کا نام یا عنوان؟ بلاگ کا عنوان رکھنے کی کوئی وجہ تسمیہ؟
ربط تو جی یہ رہا اوپر جس کے ذریعے آپ یہاں پہنچ ہی چکے ہیں۔ بلاگ کا نام اُسی خواہش کا

تسلل ہے جو فیض نے اس مصرع میں بیان کی ہے

آپ کا بلاگ کب شروع ہوا؟

پہلا اردو بلاگ ستمبر 2005 میں لکھا تھا لیکن منتقلی کی وجہ سے کچھ شروع کے بلاگ اس جگہ دستیاب نہیں۔

آپ اپنے گھر سے کون سے ایک، دو یا زائد لوگوں کو بلاگنگ کا مشورہ دیں گے یادے چکے ہیں؟

گھر میں تو جی سب مرضی کے مالک ہیں؛ ویسے بھائی بہنوں کو مشورہ دیا تھا لیکن گھر کی مرغی دال برابر۔

ایسے موضوعات جن پر لکھنے کی خواہش ہے مگر ابھی تک نہیں لکھ سکے یا آئندہ لکھنا چاہیں؟

مکالمہ لکھنا ہے اور اچھے طریقے سے لکھنا ہے موضوع چاہے کوئی بھی ہو۔ مکالمہ لکھتے ہوئے بورڈ لڑکھڑا جاتا ہے۔

آپ کا بلاگ اب تک کس کی بدولت فعال یا زندہ ہے؟ آپ خود یا کوئی دوسرا نام؟

بلاگ تو لوگوں کی اردو سے محبت کی وجہ سے زندہ ہے کیونکہ کچھ لوگ مستقل حوصلہ افزائی کرتے ہیں تو انسان کی لگن میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

اردو زبان سے دلچسپی کا سبب استاد، گھر کا فرد یا کوئی دوسرا نام؟ یا کوئی الگ وجہ؟

مادری زبان ٹھہری تو دلچسپی نا ہونے کا کچھ سبب بھی نہیں اور پھر حال دل کا بیان اسی زبان میں ممکن ہے۔

کیا آپ اردو بلاگ دنیا روزانہ وزٹ کرتے ہیں اور مختلف بلاگز کسی ترتیب سے وزٹ کرتے ہیں یا جو بھی بلاگ سامنے آجائے؟ اپنا بلاگنگ روٹ شیئر کریں۔

اردو بلاگ دنیا بالکل روزانہ وزٹ کرتے ہیں بلکہ گھنٹے گھنٹے میں وزٹ کرتے ہیں تو جو بلاگ جس دن لکھا جائے اسی دن پڑھ لیا جاتا ہے اور اردو سیارہ نقطہ آغاز۔

آپ کے بلاگ پر پہلے پانچ یا دس تبصرہ نگار کون سے تھے؟

میرا خیال ہے کہ میرا چھوٹا بھائی، ایک دوست عمران اور پھر میرا پاکستان والے افضل جاوید۔

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

تعلیم و تربیت

تجربات

ادبیات و فنون

اردو نگار

اردو

ادبیات

لیلیٰ کی ٹویٹ، مجنوں کا بلاگ



2009/30/09



اردو بلاگ کیو ٹی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تصانیف کے
لیے ایچ آرڈر پر کلک کریں۔

عشق اور ٹیکنالوجی ایک صدا کا ساتھ ہے، کوئی ٹیکنالوجی سے عشق کرتا ہے تو دوسری طرف عشاق کی ٹیکنالوجی پر دسترس کی قسمیں کھائی جاسکتی ہیں۔ گو کہ عشق حقیقی کے نصف شبی اظہار کے لیے بھی ٹیکنالوجی کا استعمال کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں لیکن اس تحدید سے چھیڑ چھاڑ ہمارا بنیادی مقصد نہیں؛ ہم محض عشق مجازی پر ٹیکنالوجی کے دور رس اثرات کا جائزہ لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ عشاق ہر زمانے میں دستیاب ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال کرتے رہے ہیں، کبوتر میل ہو یا روپیہ رقعہ، سینہ ٹرانسفر ہو یا بصری اتصال برائے جذبات آپ عشاق کو ہمیشہ دو ہاتھ آگے ہی پائیں گے۔ موضوع بحث یہ قضیہ ہے کہ اگر کچھ ایجادات مناسب وقت پر کر لی جاتیں تو شاید کئی بن کھلے مر جھائے غنچوں کو کھل کھلنے کا موقع میسر آتا اور ان کا قیسوی، فرہادی اور رانجھوی سلسلہ ایک انتہائی الگ داستان محبت بیان کرتا نظر آتا۔

ایسا قطعاً نہیں کہ داستانوں کی موجودہ صورت پر ہم کوئی اعتراض اٹھانے لگے ہیں یا مجنوں کی چھترول کی براہ راست متاثرہ آنسہ لیلیٰ کے حق میں ترقی پسندوں کے کسی مظاہرے کا ارادہ ہے اور نہ ہی ہم فرہاد کے تیشے کی بابت کوئی سازشی نظریہ بیان کرنا چاہتے ہیں۔ برائے بحث اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ مجنوں کو بلاگ لکھنے کی سہولت دستیاب ہوتی یا لیلیٰ ٹویٹر کے ذریعے حال دل اپنا پیچھا کرنے والوں تک پہنچا سکتی تو داستان لیلیٰ مجنوں آج کے گاؤدی عشاق کے لیے بھی اطلاقی مضمون بن سکتی تھی۔ اب صورت حال یہ کہ عشق کی حدت تو صدیوں پرانی ہی محسوس کی جاتی ہے لیکن ایک سو پچیس الفاظ میں درد کی شدت بیان کرنے کے لیے اسانڈہ عاشقوں کی طرف سے کسی قسم کا کوئی سانچہ دستیاب نہیں۔ ایسی صورت میں آج کے وارث شاہوں کی توجہ حاصل کر لینا ایسا جو کھم ہے جو ایک عام ایس ایم ایس عاشق کے لیے اٹھانا محال ہے؛ یہی وجہ ہے کہ جدید داستان عشق شام کے اخبارات سے آگے نہیں بڑھ پارہیں۔

آج کی لیلیٰ کو ہمارا یہی مشورہ ہے کہ اگر اسے بین الاقوامی مجلس برائے عاشقان کی رکنیت درکار ہے تو اسے ایک ٹویٹر لیلیٰ بننا پڑے گا۔ مجنوں کی حماقتوں پر سبہ جانے والے درد سے لمحہ بہ لمحہ معاصر عوام کو مطلع کرنا انتہائی ضروری اور جہاں ضرورت پڑے رائے عامہ ہموار کرنے کے لیے یوٹیوب کی مدد بھی لینا ہوگی۔ اس کا ایک فائدہ تو یہ ہوگا کہ محض راویوں کے پسندیدہ واقعات داستان کا حصہ بننے سے محفوظ رہیں گے اور داستان ایک رواں تبصرے کی شکل میں دستیاب رہے گی وہیں غزالاں کو بھی مجنوں کی زندگی کے آخری لمحات اور اس کے بعد ویرانے کے تاثرات کا حساب کتاب دینے سے نجات ملے گی۔ مجنوں کے بلاگ سے نو وارد عاشق پتھراؤ سے بچنے کی ترکیبیں، صحرا میں سودن کیسے گزاریں؟ سگ لیلیٰ کو پہلی ملاقات میں قابو کرنے اور پہلا کھودنے کے آسان طریقے

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

تعلیم و تربیت

تجربات

انٹرنیشنل لکچر

اردو بلاگ

اردو

ادبیات



تو مارا کیا ہے اے بھائی تا مسخریں تا مولانا 2009/30/09



اردو بلاگ کیو نی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تفصیلات کے
لیے ایچ آرڈر پر کلک کریں۔

جیسی اہم معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ساتھ ساتھ ہی اپنے پر مغز تبصروں سے واقعات عشق کو مذہبی تہوار کا درجہ دلانے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اگر صادق جذبہ ہی عشق کی کامیابی کی کنجی ہو تو محض نامرادوں کی داستانِ عشق ہی کلاسیک کا درجہ نہ پاتی۔ آج کی دنیا میں نامراد عشق کی کوئی جگہ نہیں اور ایک کامیاب عشق کے لیے بھرپور پروپیگنڈا، ٹیکنالوجی کا استعمال اور ”بیک اپ“ انتہائی اہم ہتھیار ہیں۔ آزمائش شرط ہے ورنہ شام کے اخبار کا اپنا ایک وسیع اور مخصوص حلقہ ہے یوں بھی

”بدنام جو ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا؟“

اچانک بوڑھا۔

زمانہ مستقبل سے سفر ماضی کے لیے آنے والوں کو بار بار سمجھایا کہ قبلہ یہ جو عجائبات عالم آپ اٹھائے چلے آتے ہیں یہ اس زمانے میں ہمارے کسی کام کے نہیں بلکہ آپ ایسے مستقبل کے رہائشی بھی اس سے کچھ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ ابھی کل ہی بات ہے کہ ایک پیر مرد اچانک نمودار ہوا عجیب وضع کا لباس؛ ہاتھ میں وہی مستقبل کے آلاتِ مواصلات؛ ظاہر ہوتے ہی ہمارا تفصیلی معائنہ کرنے لگا، ایسے اچانک بوڑھے ہمیں بالکل نہیں بھاتے اس پر اتنی بے تکلفی تو گویا مزاج پر قیامت ہو گئی۔ پوچھا قبلہ آپ کی تعریف؟ کہنے لگے بوجھ تو جانیں؟ اندازہ تو تھا کہ شخصیت مرد کی ہے لیکن کوئی دوسرا سوال نہیں سوچا تو یہی داغ دیا کہ شخصیت مرد کی ہے یا عورت؟۔ چراغ پا ہو گئے کہنے لگے نا ہنجار اپنا آپ نہیں پہنچانتا، دیدوں کا پانی مر گیا ہے۔ ہمارا ماتھا ٹھنکا کہ وہی کہوں اتنا خجبتی بڈھا اور کوئی کیسے ہو سکتا ہے۔ پوچھا کہیے کیسے آنا ہوا؟ کہنے لگے ماضی کو یاد کرتا ہوں تو بے رونقی ستاتی ہے سوچا اپنا ماضی رنگین کر دوں۔

لیکن ہم فی الحال موجودہ رنگینوں سے مکمل مطمئن ہیں اور اپنی زندگی میں مزید رنگ بھر کر اسے بھدا نہیں بنانا چاہتے۔ آخر کو بوڑھا کس کا تھا، آگ بگولہ ہو گئے؛ کہنے لگے ہمارے ماضی پر ہمارا بھی اتنا ہی حق ہے جتنا تمہارے حال پر تم کو ہے۔ حق ذات پر زمان و مکان کی اس ابتلا کا پہلا مقدمہ ہماری موٹی عقل میں کسی طور نہیں سماتا تھا، بس اتنا یاد رہا کہ آج اگر تھوڑی سی ڈھیل دی تو بڈھا اپنا بڑھا پاسنوارنے کی خاطر ہمارے حال کو اُس حال تک پہنچا دے گا کہ یاد ماضی کے ساتھ ساتھ تشددِ مستقبل بھی ایک مستقل استعارہ بن کے رہ جائے گا۔

ہم نے ادھر ادھر کی باتوں میں الجھنا چاہا پوچھا فرمائیے مارکیٹ کی کیا صورت حال ہے؟ کیا پیٹرولیم کی قیمتیں مستحکم ہیں؟ فوراً بھانپ گئے کہنے لگے لالچی انسان؛ مستقبل اور حال کے تعلقات اس طرح نہیں چلتے، تم ماضی کے لوگوں نے افسانے پڑھ پڑھ کر نا جانے ہم

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

تعلیم و تربیت

تجربات

انٹرنیشنل لائبریری

اردو بلاگ

اردو

ادبیات



تیار کیا ہے اسے بھائی تاسمیں نامولانا 2009/30/09



اردو بلاگ کیوٹی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تصنیفات کے
لیے ایچ آرڈر پر کلک کریں۔

لوگوں کو کیا سمجھ رکھا ہے۔ اتنی بے عزتی کسی اور نے کی ہوتی تو نہ جانے کیا کر
گزر تے پر اپنا بڑھاپا کون زخمی کرتا ہے، لیکن بڑھے کا خناس دیکھ کر اپنی شریک حیات پر
بڑا ترس آیا۔

ماحول کا تناؤ دور کرنے کے لیے ہم نے بزرگوار سے پوچھا کہ سنائیے انسانیت کا کیا حال
ہے؟ اب تو انسان بڑا آسودہ حال ہوگا؟ عجیب افسردگی در آئی، بتانے لگے نئے آلات
ہیں مقتل میں اب تو، لیکن وہی ماضی کی خرافات ہیں جھگڑنے والی۔ کہیں خدا کے ہونے

پر قتل تو کہیں خدا کے نا ہونے پر خون۔ کسی کو آزادی نے گھائل کیا تو کوئی غلامی کا شکار۔ اب بھی طاقتور رولتا ہے کمزور رولتا ہے؛
ظالم بولتا ہے اور مظلوم سنتا ہے۔ بس اُس ایک لمحے میں حال نے ہتھیار ڈال دیے۔ اگر مستقبل کچھ بہتر ہو سکتا ہے تو بزرگوار
شروعات کیجیے؛ اپنے ماضی سے ہی کیجیے حق ذات کا فیصلہ تو ہوتا رہے گا۔

تعلیم بالغاں

پہلی بار بلوغت کے لغوی معنی جان لینے کے بعد ایک تندرست ذہن نوجوان کی تعلیم بالغاں میں دلچسپی کوئی غیر معمولی بات نہیں۔
یہ بات صرف اہل نظر ہی سمجھ سکتے ہیں اور یہ واضح کر دینا بہت ضروری ہے کہ اہل نظر سے ہماری مراد اسی کی دہائی کے ضیائی دور
میں سن بلوغت کو پہنچنے والے احباب ہی ہیں کہ اُس دور کی لغت میں ”بالغ“ کے معنی موجود ہونا ہی بہت بامعنی بات تھی۔ تاریخ
کے مناسب حوالے کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی غور طلب ہے کہ جب ”ننھی کی نانی“ کے توسط سے لفظ ”بالغ“ آپ تک پہنچے اور
آپ عمر کے اُس حصے میں ہوں جہاں آپ کی دلچسپی ننھی اور نانی سے زیادہ ذیلی واقعات میں ہو تو تعلیم بالغاں سے وابستہ امیدیں
مختلف ہوا کرتی ہیں۔ ہمارے معاشرے کا ایک المیہ یہ بھی ہے کہ ہم نے ہر چیز کی الگ الگ مذہبی، قانونی اور معاشرتی تعریفیں
وضع کر رکھی ہیں؛ یہی وہ بنیادی وجہ ہے کہ ایک ہی انسان کو بار بار بالغ ہونا پڑتا ہے کبھی مذہبی لحاظ سے، کبھی قانونی لحاظ سے اور
معاشرتی اعتبار سے تو کروڑوں کی آبادی میں یہ ایک نایاب صفت ہے۔ قانون چونکہ نابینا واقع ہوا ہے اور اُسے بسا اوقات سامنے کی
چیزیں بھی دکھائی نہیں دیتیں چنانچہ قانونی بالغ ہونے اور تعلیم بالغاں کے اولین تجربے سے فیض یاب ہونے کے لیے اٹھارہ برس کا
طویل عرصہ محض قیاس آرائیوں کی نظر ہو جاتا ہے۔ نئی روشنی اسکول کی پہلی ہی جماعت میں جب ہم فخریہ شناختی کارڈ لہراتے داخل
ہوئے اور گورکن کے کئی ”ویلیوڈ کسٹمرز“ کو ہم جماعت پایا تو اپنی نادانی کا احساس جاگا لیکن جب الف سے اچھی اور گاف سے گڑیا کے
جائے الف سے انار اور بے سے بکری کا سبق دہرایا گیا تو گویا خواہشات کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوا اور بقول شاعر

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

تعلیم و تربیت

تجربات

انٹرنیشنل تعلیم

اردو بلاگ

اردو

ادبیات

گاہ گاہ وحشت میں گھر کی سمت جاتا ہوں۔۔

اس کو دشت حیرت سے .ی نہ سمجھا جائے

بات آج کی ہوتی تو کچھ نظر آتش کر غصہ ٹھنڈا کر لیتے لیکن ضیائی دور میں زیادہ تر احتجاج گھروں تک ہی محدود رہتے تھے اور اگر آپ ایک قدامت پسند گھرانے کے واحد روشن خیال ہیں اور بالحاظ سن؛ گھر کے اقلیتی طبقے سے تعلق رکھتے ہیں تو بعد از احتجاج ہمارے ساتھ پیش آنے والے واقعات کی تکلیف کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ گو کہ بہت وقت



ہمارا کیا ہے اے بھائی تاسمیں تاسمولانا 2009/30/09



اردو بلاگ کیو نئی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تصنیفات کے
لیے ایچ آرڈر پر کلک کریں۔

گزر چکا ہے لیکن ہمارے معاشرے میں تعلیم بالغاں کا سلسلہ اُسی جمود کا شکار ہے۔ دنیا کی چھٹی بڑی آبادی میں آج بھی فرشتے ہی بچے گھر کی دہلیز پر چھوڑ جایا کرتے ہیں اور ہم تعلیم بالغاں کے نام پر الف سے انار اور بے سے بکری پڑھا کر آبادی کنٹرول میں رکھنا چاہتے ہیں اور اس ہفتہ بلاگستان کے یوم تعلیم کے موقع پر ہمارا یہی مطالبہ ہے کہ تعلیم بالغاں کو اس کے لغوی معنوں میں حقیقی روح کے ساتھ بحال کیا جائے تاکہ معاشرتی بالغوں کی پیدائش کا سلسلہ شروع ہو سکے۔

اردو بلاگنگ

ہفتہ بلاگستان کے اس ”یوم اردو بلاگنگ“ پر مزید بقراطیوں سے بہتر لگا کہ پچھلے دنوں لکھے گئے اچھے مضامین جو شاید کئی نئے بلاگز کی نظروں سے نہ گزرے ہوں ان کا ربط فراہم کر دیا جائے۔ بنیادی طور پر زیادہ تر مضامین **منظر نامہ** پر **نقطہ نظر** کے سلسلہ میں ہی لکھے گئے ہیں اور خاص طور پر نبیل حسن نقوی کا مضمون اردو بلاگنگ کا منظر نامہ بہت ہی اہم ہے۔ اس کے علاوہ **زکریا نے اپنے بلاگ** میں بھی **آج اہم تحریر** شائع کی ہے جس سے کئی بلاگز کے ذہنوں میں بلاگنگ کے حوالے سے موجود سوالات کے جوابات مل سکیں گے۔ فی الحال یہ روابط ملاحظہ کیجیے اور کیا ہی بہتر ہو کہ اچھے دستیاب وقت میں ان مضامین کو پڑھا جائے۔

اردو بلاگنگ کا منظر نامہ از نبیل حسن نقوی

بلاگنگ کیا ہے؟ از میرا پاکستان

بلاگنگ کیا ہے؟ از راشد کامران

اردو بلاگ انگریزی بلاگ از شاہ فیصل اور ایک نئے اردو بلاگر کے لیے **بد تمیز** کے بلاگ پر ”**نئے اردو بلاگز کے لیے**“ ایک مکمل صفحہ موجود ہے جہاں اردو بلاگنگ کے اسرار و رموز اور قاری قابو کرنے کے پیچیدہ گر سیکھے جاسکتے ہیں۔ اور اگر اس کے بعد بھی آپ بضد ہوں گے آپ کو بلاگنگ نرڈ بننا ہے تو پھر **جہانزیب کے بلاگ** اردو جہاں کے یہ مفید لنکس آپ کے لیے مشعل راہ ثابت ہوں گے۔

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

ادب

اردو

اردو بلاگ

انٹرنیشنل لائبریری

تجربات

تعلیم و تربیت

ونڈوز پر اردو

لینکس پر اردو

اردو سانچہ بنائیں۔



تیار کیا ہے اے بھائی تاسمیں نامولانا 2009/30/09



اردو بلاگ کیوٹی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تصنیفات کے
لیے ایچ آرڈر پر کلک کریں۔

ان تمام مفید لنکس سے حاصل شدہ معلومات سے تشفی نہ ہو سکے تو پھر ”خاور کھوکرم“ کی شاگردی اختیار کیجیے اور بلاگ لکھنے کا اصل ڈھنگ سیکھیے۔ اور اگر یہ تمام مراحل طے کرنے کے بعد بھی آپ کے ذہن میں یہ سوال اٹھے کہ ”اردو بلاگنگ کیا ہے“ تو پھر

ہو سکتا ہے کہ **افتخار اجمل صاحب** آپ کو مثال بنا کر دوسرے بلاگز کی تربیت کا اہتمام کریں

میر پاکستان کے افضل صاحب آپ سے سبق حاصل کرتے ہوئے اپنے بلاگ کو مزید بہتر بنائیں ... یا پھر **جعفر کے**

دستر خوان پر آپ کے بلاگ کی ڈش بنا دی جائے اور یہ بھی ممکن ہے کہ **صریرہ خامنہ وارث** پر آپ کے بلاگ کا نوحہ تحریر ہو

ان تمام باتوں سے بچنے اور **ابوشامل** کی توجہ حاصل کر کہ **وکی پیڈیا کا مضمون** بننے کی کوشش کریں ورنہ آپ کی داستان یوں بھی

بیان کی جاسکتی ہے۔

کھانا گھر

ہفتہ بلاگستان کے یوم باورچی خانہ کے موقع پر مجھے خیال آیا کہ کیوں نہ آپ لوگوں کا تعارف کھانا گھر سے کروادیا جائے۔

کھانا گھر دراصل ایک رفاہی ادارہ ہے جو غریب بستیوں میں انتہائی کم داموں اچھے معیار کا کھانا فراہم کرتا ہے۔ کھانا گھر کی دو شاخیں

خدا کی بستی سر جانی ٹاؤن اور کورنگی کراچی کی بستیوں میں قائم ہے اور جو لوگ کراچی کے رہائشی ہیں وہ کھانا گھر جا کر اس ادارے کے

کام کرنے کے طریقے سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔ کھانا گھر کے علاوہ ان غریب بستیوں میں یہی ادارہ ”دوا گھر“ کا انتظام بھی کرتا ہے جہاں

انتہائی غریب لوگ ڈاکٹر تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ کھانا گھر مفت کھانا فراہم کرنے کے بجائے دو یا تین روپے میں لوگوں کو

کھانا فراہم کرتا ہے جس کے لیے منتظم اعلیٰ کا کہنا ہے کہ لوگوں کو لنگریا بھیک جیسے احساس سے بچانا ہے لیکن بہت سے غریب لوگ

جو اتنے پیسے ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے انہیں مفت کھانا بھی فراہم کیا جاتا ہے اور انتہائی نادار لوگوں کو تحقیق کے بعد ماہانہ

بنیادوں پر مفت کھانا بھی فراہم کیا جاتا ہے۔ کھانا گھر کے بارے میں مزید معلومات **کھانا گھر کی سائٹ** سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

اسکے علاوہ آج کی ایک **مختصر دستاویزی فلم یوٹیوب پر یہاں** دیکھی جاسکتی ہے۔ رمضان کے مہینے میں جو لوگ صدقہ یا زکوٰۃ سے کھانا

گھر کی مدد کرنا چاہتے ہوں وہ کھانا گھر کی سائٹ سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور خود جا کر **فیس بک** یا ای میل کے ذریعے

منتظمین سے مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

تعلیم و تربیت

تجربات

انٹرنیشنل لائبریری

اردو بلاگ

اردو

ادبیات

یوم ٹیگ و یوم عکس بندی



2009/30/09

ہفتہ بلاگستان اب آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے اور تاخیر کے سبب ٹیگ اور عکس بندی ایک ہی پوسٹ میں نمٹا رہا ہوں۔ ٹیگ کا سلسلہ شگفتہ صاحبہ کے بلاگ سے شروع ہوا اور پہلے ہی کئی لوگ اپنا ٹیگ نمٹا چکے اور مجھ تک یہ پہنچا جعفر کے توسط سے۔ تو یہ رہے کچھ جوابات جن میں دلچسپی کا عنصر ڈھونڈنا آپ کی اپنی ذمہ داری ہے اور ادارہ ہر قسم کے نتائج سے بری الذمہ ہے۔



اردو بلاگ کیو ٹی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تفصیلات کے
لیے ایچ آرڈر کلک کریں۔

آپ کا نام یا نیک؟ اگر اصل نام شیئر کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

راشد کامران۔ کیونکہ دونوں نام عموماً پہلے نام کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں چنانچہ کبھی کہیں آئی ڈی بنانے میں دشواری نہیں ہوئی 😊

آپ کے بلاگ کا ربط اور بلاگ کا نام یا عنوان؟ بلاگ کا عنوان رکھنے کی کوئی وجہ تسمیہ ہو تو وہ بھی شیئر کر سکتے ہیں۔ ربط تو جی یہ رہا اوپر جس کے ذریعے آپ یہاں پہنچ ہی چکے ہیں۔ بلاگ کا نام اُسی خواہش کا تسلسل ہے جو فیض نے اس مصرع میں بیان کی ہے

آپ کا بلاگ کب شروع ہوا؟

پہلا اردو بلاگ ستمبر 2005 میں لکھا تھا لیکن منتقلی کی وجہ سے کچھ شروع کے بلاگ اس جگہ دستیاب نہیں۔

آپ اپنے گھر سے کون سے ایک، دو یا زائد لوگوں کو بلاگنگ کا مشورہ دیں گے یاد ہے چکے ہیں؟ ربط پلیر

گھر میں تو جی سب مرضی کے مالک ہیں؛ ویسے بھائی بہنوں کو مشورہ دیا تھا لیکن گھر کی مرغی دال برابر۔

کوئی ایک، تین یا پانچ یا زائد ایسے موضوعات جن پر لکھنے کی خواہش ہے مگر ابھی تک نہیں لکھ سکے یا آئندہ لکھنا چاہیں؟

مکالمہ لکھنا ہے اور اچھے طریقے سے لکھنا ہے موضوع چاہے کوئی بھی ہو۔ مکالمہ لکھتے ہوئے بورڈ لڑکھڑا جاتا ہے۔

آپ کا بلاگ اب تک کس کی بدولت فعال یا زندہ ہے؟ آپ خود یا کوئی دوسرا نام؟ (مؤخر الذکر کی صورت میں نام بھی لکھ دیں۔

اگر ربط دیا جاسکتا ہے تو ربط بھی)

بلاگ تو لوگوں کی اردو سے محبت کی وجہ سے زندہ ہے کیونکہ کچھ لوگ مستقل حوصلہ افزائی کرتے ہیں تو انسان کی لگن میں بھی

اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے



تو مارا کیا ہے اے بھائی تا مسٹر جی تا مولانا 2009/30/09



اردو بلاگ کیوئی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تصدیقات کے
لیے ایچ آرڈر پر کلک کریں۔

اپنے موبائل سے کم از کم کوئی ایک، تین یا پانچ اچھے ایس ایم ایس شیئر کریں۔
ہمارے موبائل میں ایس ایم ایس کہاں۔ ای میلز ہیں جو کسی کے کچھ کام کی نہیں۔
آپ کی اردو زبان سے دلچسپی کس نام کے سبب سے ہے؟ (استاد؟ گھر کا کوئی فرد؟ یا
کوئی دوسرا نام؟ یا کوئی الگ وجہ؟)
مادری زبان ٹھہری تو دلچسپی نا ہونے کا کچھ سبب بھی نہیں اور پھر حال دل کا بیان اسی
زبان میں ممکن ہے۔

کیا آپ اردو بلاگ دنیا روزانہ وزٹ کرتے ہیں اور مختلف بلاگز کسی ترتیب سے وزٹ کرتے ہیں یا جو بھی بلاگ سامنے آجائے؟ اپنا
بلاگ روت شیئر کریں۔
اردو بلاگ دنیا بالکل روزانہ وزٹ کرتے ہیں بلکہ گھنٹے گھنٹے میں وزٹ کرتے ہیں تو جو بلاگ جس دن لکھا جائے اسی دن پڑھ لیا جاتا
ہے اور اردو سیارہ نقطہ آغاز۔

آپ کے بلاگ پر پہلے پانچ یاد دس تبصرہ نگار کون سے تھے؟

میرا خیال ہے کہ میرا چھوٹا بھائی، ایک دوست عمران اور پھر میرا پاکستان والے افضل جاوید۔
ہفتہ بلاگستان یا اردو بلاگ دنیا سے مختلف تحریروں پر ہونے والے تبصروں میں سے چند دلچسپ یا مفید تبصرے شیئر کیجیے۔ ربط دینا
نہ بھولیں۔

تبصرے سارے جی شاندار ہوتے ہیں بلکہ کئی دفعہ تو بے جان تحریر پر ایسے جاندار تبصرے ہوتے ہیں کہ واہ واہ۔ ربط تو ڈھونڈنا ممکن
نہیں لیکن میرا پاکستان کے بلاگ پر کچھ موضوعات اور ہم عورتوں کی کیوں گھورتے ہیں؟ والی تھریڈ پر تو کیا تبصرے ہوئے تھے
جی۔

ہفتہ بلاگستان یا اردو بلاگ دنیا سے مختلف تحریروں سے منتخب جملے جو آپ کو پسند آئے ہوں یا جنہیں آپ تعمیری اور مفید سمجھیں۔
(اگر تعداد معین کرنا چاہیں تو تین، پانچ، دس یا جتنے مرضی)

تمام لوگ اس ہفتہ چھا گئے ہیں لیکن عمر احمد بگلش نے ایک جملہ لکھا تھا

”میں بڑا معصوم تھا، سبھی ہوتے ہیں۔ لیکن کچھ نہیں بھی ہوتے، جیسے نومی نہیں تھا۔“ واہ جی واہ میرا خیال ہے گولڈ میڈل عمر

صاحب کا ہوا۔

ہفتہ بلاگستان کے بعد اب ہم ”یوم بلاگستان“ منایا کریں گے آپ کے خیال میں ”یوم بلاگستان“ ہر ہفتہ میں ایک دن منایا جائے یا
ہر ماہ میں ایک دن منایا جائے؟

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

قدر کھودیتا ہے روز کا آنا جانا۔ تو میرا خیال ہے یہ سالانہ کے حساب سے درست رہے گا تا کہ دلچسپی کا عنصر برقرار رہے یہ کیا جاسکتا ہے کہ منظر نامہ ایوارڈز سے تھوڑا پہلے اس کا انعقاد کیا جائے جس سے کمیونٹی متحرک ہو اور اس کے فوراً بعد ایوارڈز کا انعقاد کر لیا جائے تو زیادہ لوگوں کی شرکت ممکن ہوگی۔ مختلف بلاگز کو کوئی شعر یا جملہ انہیں ٹائٹل کے طور پر منسوب کریں۔ یہ تو **خاور صاحب نے گھڑیاں** بنا کر بحسن خوبی منسوب کر دیا ہے۔



تیار کیا ہے اے بھائی تاسمیں نامولانا 2009/30/09



اردو بلاگنگ کیوئی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تصدیقات کے
لیے ایوارڈ پر کلک کریں۔

ہفتہ بلاگستان اور بلاگ دنیا میں شامل تحریریں جو آپ کو پسند آئی ہوں؟

ہفتہ بلاگستان میں ساری تحریریں ہی ایک سے بڑھ کر ایک ہے جناب لیکن کچھ جو میں نے ایک سے زیادہ مرتبہ پڑھی یا کسی کو پڑھنے کا مشورہ دیا ہے ان میں

زیک کی اردو بلاگنگ والی تحریر

عمر احمد بنگش کی **پچپن** اور **مرغبانی** والی تحریریں

جعفر کا **کھلا خط** نام سہراب مرز

خاور کی **بلاگنگ** کیا ہے والی

عنیقہ ناز کی **کونسی تعلیم** والی

ڈفرنستان پر شائع شدہ **ایک دونی دونی والی** شاید دار نے لکھی تھی

میرا پاکستان کے افضل صاحب کی **کتے والی**۔ اور مزید کئی لوگوں کی جو فی الحال ذہن میں بھی نہیں

کن بلاگز کو آپ کے خیال میں باقاعدگی سے لکھنا چاہیے؟

میرا تو خیال ہے کہ تمام بلاگز کو باقاعدگی سے لکھنا چاہیے تاکہ موضوعات اور اسلوب میں تنوع پیدا ہو خصوصاً دو بلاگز **ابو شامل**

اور **شاہ فیصل** سے مؤدبانہ گزارش کی جاسکتی ہے کہ جناب کچھ بلاگ کا اور کچھ قارئین کا خیال کریں۔

ہفتہ بلاگستان کے بارے میں آپ کے تاثرات؟

توقع سے کہیں زیادہ کامیاب اور بلاگر کا جوش و خروش دیکھنے میں آیا۔

اس ٹیگ میں کوئی بھی ایک سوال اپنی جانب سے شامل کریں اور اس کا جواب بھی لکھیں؟

سوال۔ پاکستان کی قومی زبان اردو، قومی ترانہ فارسی اور آئین انگریزی میں کیوں ہے؟

سوال۔ گھوڑا گھاس سے یاری کرے تو اسے کیا کھانا چاہیے؟

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

تعلیم و تربیت

تجربات

انٹرنیشنل ٹیکنالوجی

اردو بلاگ

اردو

ادبیات

جو جو بلاگز ابھی تک سلسلے میں شامل نہیں ہوئے ہیں

اب سب کو ٹیگ جاتا ہے۔ خصوصاً

منیر عباسی

محمد وارث

خرم بھٹی

شاہ فیصل

نعمان اور

ابو شامل سے گزارش ہے کہ مصروفیات سے کچھ وقت نکالیں۔

آخر میں ہم یوم فوٹو گرافی پر فوٹو بلاگ **عکس کا افتتاح** کرتے ہیں۔ شاہ فیصل کے بلاگ **فیصلین** سے متاثر ہو کر یہ بلاگ شروع کیا گیا ہے اور تصاویر کا معیار بالکل وہی ہے جو کسی بھی انٹری فوٹو گرافر کا ہونا چاہیے۔ آپ لوگوں کی آراء بہتری کی طرف رہنمائی کریں گی۔

سائبر احتیاط

ہفتہ بلاگستان کے سلسلے کی آخری تحریر یوم ٹیکنالوجی کے حوالے سے لکھی جانی ہے اور موجودہ صورت حال میں ایک مناسب خیال یہی معلوم ہوا کہ انٹرنیٹ پر شناخت، ڈیٹا اور ڈیجیٹل اثاثوں کی حفاظت کے لیے کچھ چیزوں پر گفتگو کی جائے۔ میری کوشش ہوگی کہ عام فہم اور غیر ٹیکنیکی زبان میں تمام لوگوں کی دلچسپی کے حوالے سے یہ پوسٹ تشکیل دی جائے لیکن اگر کسی خاص چیز کی مزید تشریح کی ضرورت ہو تو تبصروں کے صفحات حاضر ہیں۔

انٹرنیٹ بینکنگ، کریڈٹ کارڈ اور آن لائن شاپنگ۔

انٹرنیٹ بینکنگ آہستہ آہستہ سہولت سے بڑھ کر ضرورت بننا شروع ہو گئی ہے۔ جہاں کئی فوری سہولیات انٹرنیٹ بینکنگ سے پہلے ناممکنات میں شمار کی جاتی تھیں اب ایک عام سی بات بن کر رہ گئی ہیں وہیں کچھ ایسے خطرات بھی روزمرہ بینکنگ کا حصہ بن گئے ہیں جو انٹرنیٹ بینکنگ سے پہلے ناپید تھے۔ انٹرنیٹ بینکنگ کی سہولت کو محفوظ طریقے سے استعمال کرنے کے لیے مندرجہ ذیل نکات ہمیشہ ذہن میں رکھیے۔

ہمیشہ بینک کی ویب سائٹ تک اپنے محفوظ شدہ بک مارک یا براہ راست ٹائپنگ کے ذریعے رسائی حاصل کریں۔ ای میل، ایس ایم ایس یا دوسری ڈیجیٹل دستاویزات میں موجود لنکس چاہے بظاہر محفوظ نظر آتے ہوں استعمال کرنے سے گریز کریں۔



تمارا کیا ہے اے بھائی تاسمیں تاسمولانا 2009/30/09



اردو بلاگ کیوٹی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تصدیقات کے
لیے ایڈیٹر پر کلک کریں۔

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے

تعمیر و تربیت

تجربات

اندر مشن لکھنا لکھتی

اردو بلاگ

اردو

ادب

یہ ضروری نہیں کہ جو لنک ای میل یا ایس ایم ایس میں ظاہر ہو رہا ہو اصل ربط بھی آپ کو اسی ویب سائٹ پر لے کر جائے۔ جعلی ای میلز غیر قانونی ذرائع سے آپ کے اکاؤنٹ تک رسائی کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔



تیار کیا ہے اسے بھائی تاسمیں نامولانا 2009/30/09



اردو بلاگ کیونٹی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تصدیقات کے
لیے ایچ آر ڈپر کلک کریں۔

اپنا آئی ڈی اور پاس ورڈ استعمال کرنے سے پہلے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ بنک ویب سائٹ مناسب طریقے سے سیکیور کی گئی ہے اور توثیقی سیکیورٹی سرٹیفکیٹ بھی موجود ہے۔ جدید ویب براؤزرز آپ کے لیے ان تمام چیزوں کو بڑی حد تک یقینی بناتے ہیں چنانچہ حساس ڈیٹا تک رسائی حاصل کرتے ہوئے اپنے براؤزر پر اعتماد کریں اور اس کے مختلف اشاروں پر نظر رکھیں اور ان کی مکمل معلومات رکھیں۔ محفوظ ویب سائٹس کئی طرح سے پرکھی جاسکتی ہیں۔ آپ براؤزر کے اسٹیس بار میں انتہائی دائیں جانب ایک تالے کے نشان پر ڈبل کلک کر کے سرٹیفکیٹ چیک کر سکتے ہیں لیکن ساتھ ساتھ تمام نئے براؤزر سرٹیفکیٹ کو خود کار طریقے سے پرکھ کر یو آر ایل بار کے بائیں جانب سبز، پیلا، نیلا یا سرخ رنگ کا نشان بنا دیتے ہیں۔ سرخ رنگ نمایاں ہونے کی صورت میں براؤزر ویسے بھی آپ کو انتباہ کرے گا اور فوری طور پر آپ کو اس ویب سائٹ کو بند کر دینا چاہیے۔ پیلا اور نیلا رنگ ایک درست سرٹیفکیٹ کی نشاندہی کرتا ہے اور سبز رنگ بینک یا ادارے کے ایکسٹینڈڈ ویلیڈیشن سرٹیفکیٹ کی نشاندہی کرتا ہے جو کم از کم اب بینکوں کو استعمال کرنی چاہیے۔



یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے



تیار کیا ہے اے بھائی تاسمیں نامولانا 2009/30/09



اردو بلاگ کیوٹی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تصانیف کے
لیے ایچ آرڈر پر کلک کریں۔

اپنا آئی ڈی، پاس ورڈ اور کارڈز ہمیشہ محفوظ رکھیں اور قریبی رشتہ داروں کو بھی
ایڈیشنل کارڈ یا ایڈیشنل اکاؤنٹ کے ذریعے محدود رسائی فراہم کریں۔
کسی بھی پبلک کمپیوٹر جیسے سائبر کیفے، پبلک ہاٹ اسپاٹ یعنی کافی شاپ، شاپنگ مال
اور ایر پورٹ پر بینک اکاؤنٹ استعمال کرنے سے گریز کریں کیونکہ کی بورڈ لاگنگ اور
ہاٹ اسپاٹ مانیٹرنگ ٹولز کے ذریعے آپ کے اکاؤنٹ کی معلومات حاصل کی جاسکتی
ہیں۔

غیر محفوظ یا غیر مقبول ویب سائٹس سے شاپنگ کرتے ہوئے اپنا ڈیٹا یا کریڈٹ کارڈ استعمال نہ کریں۔ ایسی ویب سائٹس پر شاپنگ
کرنے کے لیے پے گیٹ وے جیسے پے پال، گوگل چیک آؤٹ یا ورچوئل کارڈ استعمال کریں۔
اپنا آن لائن اکاؤنٹ روزانہ اور اگر ممکن نہ ہو تو ہفتے میں دو سے تین دفعہ ضرور چیک کریں تاکہ تمام ٹرانزیکشنز پر نظر رکھی جاسکے۔
اکثر بینک خود کار ای میل اور ایس ایم ایس کی سہولت فراہم کرتے ہیں جو کسی خاص حد سے بڑی ٹرانزیکشن یا کسی دوسری غیر معمولی
صورت حال میں آپ کو فوری اطلاع دیتے ہیں ہر ممکن کوشش کریں کہ آپ اس سہولت کا مناسب استعمال کر رہے ہیں تاکہ کسی
بھی ناخوشگوار صورتحال کی بروقت اطلاع مل سکے۔
اپنے حقوق سے مکمل آگاہی حاصل کریں تاکہ کسی بھی واقعے کی صورت میں آپ کے نقصان کی تلافی ہو سکے اور بینک یا ادارے کی
کسی غلطی کا خمیازہ آپ کو اپنی جمع پونجی سے ہاتھ دھو کر نہ بگھٹنا پڑے۔
ای میل اور سوشل نیٹ ورکنگ

انٹرنیٹ استعمال کرنے والا شاید ہی کوئی شخص ان دو سہولیات سے ناواقف ہوگا۔ ای میل اور سوشل نیٹ ورکنگ نا صرف یہ کہ
ہمارے معاشرتی رویوں میں بڑی تبدیلی لارہے ہیں بلکہ یہ ان طور طریقوں میں تبدیلی لارہے ہیں جو صدیوں سے جرائم پیشہ لوگ
امن پسند لوگوں کو ہراساں کرنے کے لیے استعمال کرتے رہے ہیں۔ ایک مہذب اور خوشگوار انٹرنیٹ تجربہ برقرار رکھنے کے لیے
ان چند چیزوں پر عمل کیا جاسکتا ہے۔
اجنبی لوگوں سے روابط کم سے کم رکھیں خاص طور پر غیر معقول شناخت استعمال کرنے والے **سائبر منے** آپ کو یا آپ کی شہرت کو
بڑا نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

سوشل نیٹ ورک یا ایسی تمام ویب سائٹس جہاں آپ کی ذاتی معلومات بطور پروفائل عام لوگوں کے لیے دستیاب ہوتی ہے وہاں
مکمل معلومات دینے سے گریز کریں۔ کبھی بھی اپنی مکمل تاریخ پیدائش، اپنی والدہ کا نام یا ایسی کوئی بھی معلومات جس کا کسی
دوسرے شخص کا جاننا آپ کی شناخت چوری کا سبب بن سکتا ہے انٹرنیٹ پر نا استعمال کریں۔

یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے



تیار کیا ہے اے بھائی تاسمیں نامولانا 2009/30/09



اردو بلاگ کیوٹی کی طرف سے
سال 2008 کے بہترین اردو بلاگ
کے اعزاز سے نوازا گیا۔ تصانیف کے
لیے ایچ آرڈر پر کلک کریں۔

فیس بک، مائی اسپیس یا اس طرح کی دوسری ویب سائٹس پر اپنی پروفائل تک پہنچ کر محدود رکھیں تاکہ صرف آپ کے نیٹ ورک سے وابستہ لوگ ہی آپ کی ذاتی معلومات تک رسائی حاصل کریں۔

کسی بھی انجانی ای میل کو کھول کر دیکھنے یا اس میں موجود معلومات پر عمل کرنے سے بڑے نقصان اٹھانے پڑ سکتے ہیں۔ غیر ضروری ای میل سے سو فیصدی بچاؤ ممکن نہیں لیکن ان کو نظر انداز کر دینا اور فوری طور پر اپنے سسٹم سے رفع کر دینا زیادہ مناسب ہے۔

اگر آپ ویب ای میل کے بجائے ڈیکس ٹاپ ای میل کلائنٹ کو فوقیت دیتے ہیں تو ای میل وائرس اور سیکیورٹی کے حوالے سے آپ کے خطرات میں کچھ حد تک اضافہ ہو جاتا ہے چنانچہ مشترکہ کمپیوٹر پر اپنا یوزر اکاؤنٹ علیحدہ رکھیں اور کسی بھی صورت ایزیکیو ٹیبل فائلز ای میلز کے ذریعے وصول نہ کریں۔ اگر آپ کم عمر بچوں کے کمپیوٹر کی دیکھ بھال کی ذمہ داری بھی نبھاتے ہیں تو ان کی سائبر حرکات پر کڑی نگاہ رکھیں اور کسی بھی قسم کی انٹرنیٹ بد معاشی کا شکار ہونے سے بھی بچائیں۔

عمومی احتیاط

آپ کا کمپیوٹر آپ کا اثاثہ ہے اس کی حفاظت کریں۔ عام طور پر سافٹ ویئر کے غیر قانونی استعمال کے لیے ڈاؤن لوڈ کیے جانے والے پیچھے زیادہ پروگرام جو سافٹ ویئر کی کو توڑتے ہیں یا سیریل نمبر کے لیے موجود سائٹس وائرس کا سب سے بڑا ماخذ ہوتی ہیں۔ جب آپ کسی سافٹ ویئر کا کوڈ بریک کرتے ہیں تو دراصل آپ ایک انجان اسپلیکیشن کو اپنے کمپیوٹر پر مکمل اختیارات کا مالک بنا دیتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اس طرح کے کمپیوٹر وائرسز کا زیادہ شکار ہوتے ہیں یا رہتے ہیں اور مناسب سافٹ ویئر آپ ڈیس نہ ملنے کے سبب حل شدہ مسائل کا شکار بھی بنتے ہیں۔ اپنا کمپیوٹر سسٹم ہر صورت میں اپ ڈیٹ رکھیں۔ خاص طور پر اپنا ویب براؤزر اور ای میل کلائنٹ جتنا جلدی ممکن ہو اپ ڈیٹ کر لیں۔ بیرونی میڈیا یعنی سی ڈی، فلاپی، یو ایس بی ڈسک کے استعمال میں احتیاط کریں اور جب بھی بیرونی میڈیا کا استعمال کریں اس بات کا اطمینان کر لیں کہ ایسا میڈیا وائرس سے پاک ہے۔ ضروری نہیں کہ ہر قسم کا وائرس آپ کے سسٹم کو نقصان ہی پہنچائے۔ کچھ کمپیوٹر وائرس محض آپ کے سسٹم کو بطور صارف کمپیوٹر استعمال کرتے ہیں اور آپ کے سسٹم کی کمپیوٹنگ پاور آپ کے علم میں لائے بغیر استعمال کی جاتی ہے۔ اس کی ایک مثال پیر ٹوپیر نیٹ ورکنگ بھی ہے جہاں آپ ٹارینٹ کلائنٹ انسٹال کر کہ اپنے کمپیوٹر کے اثاثوں کو دوسرے لوگوں کے ساتھ شئر کرتے ہیں۔ کسی بھی قسم کی احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے سے سو فیصد حفاظت کی ضمانت نہیں دی جاسکتی لیکن احتیاطی تدابیر غیر معمولی صورت حال کے پیدا ہونے کے اسباب میں خاطر خواہ کمی لاتی ہیں اور انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کے لیے خطرات کے اسباب کم سے کم رکھنا ہی دراصل کامیابی ہے۔